نور افشاں

—— قریب دو سال کے گذرے کہ کرسچن ورنیکولر ایجوکیشن سوسائٹی کی طرف سے ایک کمیٹی مقرر ہوئی تھی جو کہ اُردو زبان میں طرح طرح کی کتابیں و رسالجات شایع کرے اور اِس کمیٹی کی یہہ مراد ہی کہ ہندوستان کے لوگوں کے واسطے ایسی کتابیں نکالی جاویں کہ جن سے خاص و عام مستفید ہو سکیں اور اگرچہ وہ خاص طور سے دینی نہیں مگر دین عیسوی کے برخلاف کوئی بات اُن میں نہیں ہوتی۔ اُن میں طرح طرح کی حکایات دلچسپ و نقل ہائے مرغوب طبع درج ہوتی ہیں جن سے نیک نصیحت حاصل ہوتی ہی۔ ۱۸۷۶ء کے آخیر تک یہہ کمیٹی ۱۲ کتابیں جنکی ۲۰۰۰۵ جلدیں ہوئیں شایع کر چکی ہی جن میں سے قریب ۶۰۰۰ کے فروخت بھی ہو چکی ہیں +

—— فرینڈ آف انڈیا میں لکھا ہی کہ ہمکو بذریعہ تار برقی معلوم ہوا کہ جو فوجیں آجکل سرحد مغربی پر جمع ہوتی جاتی ہیں وے آفریدیوں کے واسطے نہیں بلکہ اِس خیال سے کہ اگر روس کے ساتھ کسیوقت لڑائی ہو تو یہہ فوج عین وقت پر کام دے + مگر دوسری تار برقیوں سے معلوم ہوتا ہی کہ انگریزوں کا ہرگز یہہ منشا نہیں ہی کہ روس کے ساتھ لڑائی کیجاوے۔ پس شبہہ پڑتا ہی کہ اس امر میں صاحبان اخبار و منتظمان تار سرکار کے بھیدوں سے کچھ واقفیت نہیں رکھتے +

—— خبر ہی کہ امیر کابل گورنمنٹ انگلشیہ سے اب بہت ہی ناراض ہی اِسلئے کہ مقام قطے میں گورنمنٹ چھاونی ڈالنا چاہتی ہی اور یہہ بھی ارادہ ہی کہ ریل وہاں تک پہونچائی جاے۔ اور سنا جاتا ہی کہ روس کے ایلچی کی امیر صاحب نے بڑی خاطر و تواضع کی ہی۔ اور یہہ بھی سنا ہی کہ عطا محمد خان و سید نور محمد شاہ پشاور میں پہونچگئے ہیں وے سرکار سے اِس معاملہ میں بات چیت کرینگے کہ جو کچھ بندوبست خان قلات سے آجکل ہو رہا ہی وہ موقوف کیا جاوے ورنہ امیر کابل آیندہ سے اپنی دوستی ترک کر دیگا +

اگر یہہ باتیں بالکل سچ اور درست ہیں تو کابل اور گورنمنٹ کی لڑائی میں کچھ شبہہ نہیں ہی + اگر امیر کابل انگریزوں سے دوستی ترک کر کے روسیوں کو اپنا دوست بناوے تو کسی نہ کسی وقت اُسکو یہہ دعا ضرور کرنی پڑیگی کہ خدا ہمیں دوستوں سے بچاے +

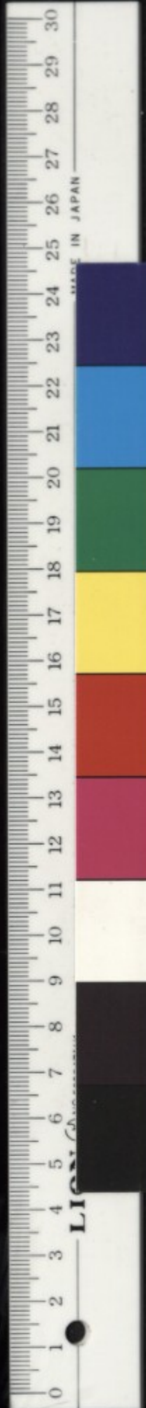
—— راجپوتانہ پرسبیٹیرین مشن رپورٹ ۱۸۷۶ء کی ہمارے پاس پہونچی جسکے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ یہاں خداوند کا کام سرگرمی سے کیا جاتا ہی۔ اِس مشن میں ۱۲ پادری صاحبان یورپین و ۴۲ ہندوستانی واعظ مقرر ہیں جو کہ مقامات اجمیر۔ اشاپورہ۔ بیاور۔ دیوکی۔ جیپور نصیرآباد۔ دناگدہ میں مقیم ہیں۔ سالگذشتہ میں ۱۵ آدمی اصطباغ پاکر کلیسیا میں شامل ہوئے یہاں ۲۷۹ یتیم پرورش پاتے ہیں اور ۳۳۴۳ لڑکے لڑکیاں مدرسوں میں داخل ہیں +

اُن خاصیتوں کا بیان جو خلق کے متعلق ہیں

اِس باب میں کئی ایک امر ہیں جن کا ذکر مفصل کیا جاویگا اگرچہ پاک کتابوں میں خدا نے جابجا یہہ فرمایا ہی کہ میں نے ساری چیزیں جو جہان میں ہیں صرف اپنے ہی جلال کے واسطے پیدا کئی ہیں مگر اُسی کلام سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہی کہ وہ خدا ایسی فرمانبرداری ہم سے نہیں طلب کرتا جس سے دوسروں کا نقصان ہووے بلکہ جو فرایض کہ ہم کو بہ نسبت دوسرے آدمیوں کے عمل میں لانے چاہئے اُن کو بھی خدا اپنا ہی جلال سمجھتا ہی۔ مثلاً اگر کوئی اپنے پڑوسی کی بھلائی اسواسطے چاہے کہ یہہ خدا کا فرمان ہی یا باپ اپنے فرزند کی اِس نیت پر پرورش کرے تو یہہ سب بھی خدا کے فرایض شمار ہوتے ہیں۔ غرض شریعت کو خداوند یسوع مسیح نے جن دو حصہ میں تقسیم کیا وہ دونوں ہی جلال خدا کے لئے ہیں۔ پہلا یہہ کہ دل و جان سے خدا کو پیار کرے اور دوسرا یہہ کہ اپنے پڑوسیوں کو اپنے جیسا چاہے۔ اِسی سبب سے ہم اُن فرایض کا تذکرہ کرتے ہیں جو مسیحی لوگوں کو ساتھ بنی نوع کے عمل میں لانے چاہئے +

راستی

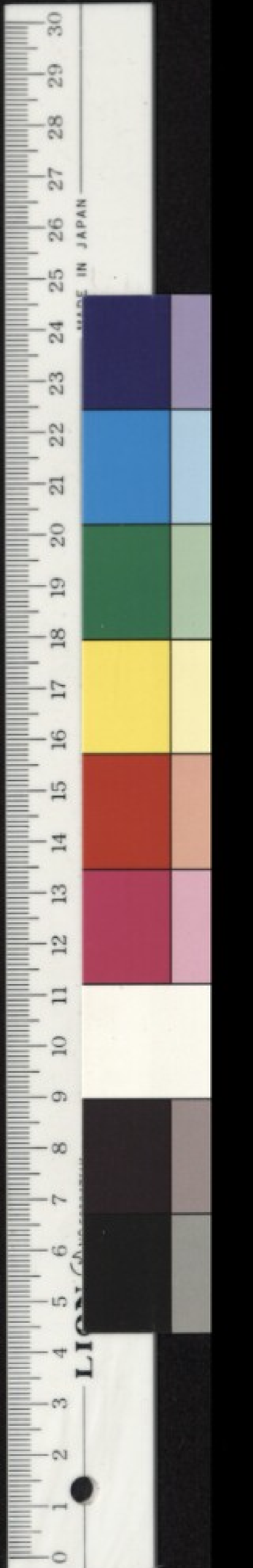
ہر ایک یسوعی کو چاہئے کہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ ہر وقت سچ بولے یعنے جہانتک کہ اُس کو خبر ملے اُس سے کم زیادہ نہ کرے۔ اگر کسی کی تعریف



منقولات

سینٹ پیٹرس برگ

سینٹ پیٹرس برگ دار السلطنت روس ایک نہایت عظیم الشان شہر خلیج فنلنڈ کے مشرقی کنارے پر واقع ہے اس شہر کے بیچوں بیچ میں دریائے نیوا بہتا ہے جس سے اس شہر کے دو حصہ ہو گئے ہیں دو سو برس سے بھی کم زمانہ ہوا کہ یہاں صرف چند جھونپڑیاں تھیں۔ جس زمانہ میں پیٹر اعظم نے یہاں قلعہ بنانا چاہا تب بھی یہاں سوائے ترائی کے اور کچھ نہ تھا۔ پلٹوا کی لڑائی کے بعد جب صوبہ لیونیہ میں قیصر کا عمل گیا تو اسکو منظور ہوا کہ یہاں ایک بڑا شہر تعمیر کیا جائے چنانچہ اس امر میں اُس نے اسقدر کد کی کہ اپنے جیتے جی اس شہر کو آباد کر گیا اُس کے بعد اُسکے جانشینوں کو بھی اس شہر کی زیب و زینت ملحوظ رہی حتی کہ کیتھرائن ثانی نے اس شہر کو نہایت درجہ رونق دیکر روس کا دار السلطنت بنایا اس شہر کے چار حصہ ہیں اول صدر۔ دوسرا جنوبی اور شرقی ٹکڑا تیسرا قدیم پیٹرس برگ چوتھا دو شمالی جزیرے۔ خشکی کی راہ سے غنیم آسکتا ہے مگر تری کا راستہ بوجہ قلعہ کرانسٹاڈ کے محفوظ ہے۔ اور وسط شہر میں بھی ایک قلعہ ہے۔ یہہ شہر اسقدر نشیب میں ہے کہ باد تند سے بھی سیلاب آجاتا ہے۔ اول حصہ ایک کوس کے گرد میں اور یہاں کے لوگ صاحب پیشہ اور رئیس ہیں موسم سرما میں قیصر کے رہنے کا محل اسی حصہ میں ہے اور ہمیشہ ہائیس ۲۲ عالیشان سرکاری عمارات اور تاجروں کے مکان ہیں اسکے تھوڑے فاصلہ پر تجار اور سوداگر رہتے ہیں۔ جنوبی حصہ نہایت وسیع ہے اور باوجودیکہ روسی اُسکو دیہات کہتے ہیں مگر حقیقت میں یہہ نہایت عمدہ بنا ہوا ہے یہاں کی سڑک سیدھی اور وسیع ہیں لیکن کوئی عمارت عظیم الشان نہیں ہے ہاں ایک مشہور عمارت شش قلعہ ہے جو کہ دریائے نیوا کے شمال جانب واقع ہے اسکا برج ۳۰۰ فیٹ اونچا ہے بڑی دور سے دکھلائی دیتا ہے پیٹر اعظم کی جھونپڑی اس مقام پر ابتک موجود ہے جسمیں بیٹھکر اُنہوں نے اس شہر کو بنوایا تھا شمالی جزیروں میں سے واسلی وسٹو بڑا مقام تجارتی ندی کے کنارے پر سوداگری کا اسباب اُتارنے اور چڑھانے کیواسطے کئی گھاٹ اور سمندر میں جہازوں کے واسطے بندر ہیں یہاں اکسیچنج برٹ اور فوجی گدام ہے پیٹرس برگ بحری دشمنوں سے کچھ تو قلعہ کرانسٹاڈ کی وجہ سے اور کچھ اسبب کہ سمندر میں پانی کے پایاب ہونے سے محفوظ ہے۔ دریائے نیوا اور اُسکی شاخوں پر بہت سے پل ہیں جو اکثر کشتیوں کے ہیں اور جبکہ ندی میں برف بہکر آجاتا ہے تب پل شکست کر دئے جاتے ہیں اس ندی کی سینٹ پیٹرس برگ میں جاکر دو شاخیں ہوجاتی ہیں اور بعد ازاں سمندر میں ملجاتی ہیں اور انہیں دونوں شاخوں کے درمیان شمالی شہر بستا ہے یہہ دریا اس شہر کے بیچوں بیچ میں بہتا ہے اور جانب جنوب کئی میل تک اسمیں گھاٹ بنے ہیں اور گھاٹ پر دیوار بنی ہوئی ہے اور سنگ احمر کا پختہ کیا ہوا ہے اسی گھاٹ کے پاس پیٹر اعظم کی برنجی گھوڑ چڑھی تصویر نصب ہے اور اُسکے پاس ایک لعل پتھر کا مینار ۸۴ فٹ بلند شاہنشاہ الگزینڈر کے یادگار میں بنا ہوا ہے۔ جنوبی حصہ کے نہر و نسے دو حصے ہوگئے ہیں سڑکیں جیسی سینٹ پیٹرس برگ کی کشادہ اور سیدھی ہیں ویسی یورپ کے کسی شہر میں نہیں ہیں سڑکوں پر لعل پتھر اور کہیں کہیں لکڑی لگاکر پختہ لگا ہوا ہے جو مکان اول میں لکڑی کے تھے اب اکثر پختہ بن گئے ہیں لیکن پتھر کے مکان اس شہر میں بہت کم ہیں یہاں کی عمدہ عمارات میں سے یہہ عمارتیں قابل دید ہیں اول سرما میں قیصر کے رہنے کا محل یہہ نہایت بڑی عمارت قریب قریب مربع ہے دوم خانقاہ سوم محل سنگ مرمر چہارم ٹارینڈا یعنے ایک نہایت عظیم الشان مکان اور باغ ہے اور انسٹیٹیوٹ کاف واسلی اسٹو میں مدرسۂ شاہی ومدرسۂ فنون اور نوجوان سپاہیوں کا اکھاڑہ ہے۔ صدر میں جہاز کا کارخانہ گدام وکونسل کا مکان ڈاکخانہ بنک اور فارم آفس ہے۔ اور شاہی اصطبل شفاخانہ مدرسۂ طبعی اور مجنون کا اسپتال صدر کے دوسرے حصہ میں ہیں یہاں تعلیم کا چرچا یورپ کے کل شہروں کے بعد شروع ہوا ہے۔ ۱۸۱۹ء میں یہاں ایک یونیورسٹی قایم ہوئی ہے اب جراحی طب جہاز رانی اور معدنیات کے مدارس بھی مقرر ہوئے ہیں بہت سے خیراتی اسکول اور فوجی مدرسے بھی ہیں یہاں کئی ایک علمی جلسے ہوتے ہیں اُن میں سے ایک اشاعت ہنر اور دوسرا فنون اور تیسرا روسکی زبان اور تاریخ کی ترقی کے غرض سے جاری ہیں۔ کتب خانہ شاہی میں ۵ لاکھ قلمی اور چھپی کتابیں موجود ہیں یہاں خیرات خانے بھی بہت سے ہیں جسمیں سے یتیموں کا اسپتال ضعیفوں کا خیرات خانہ ملاحوں کا اسپتال مرو گھر چیچک کا خیرات خانہ اندھے بہرے لولوں کا خیرات خانہ وغیرہ ہیں۔ اور ایک مکان بیبیوں کی طرف سے بنا ہے جسمیں وہ بیچاریاں لاوارث بیماروں کی تیمارداری کرتی ہیں معبدوں میں سینٹ اِزک کا گرجا ہے۔ یہہ روم کے سینٹ پیٹر کے مشہور گرجا کی نقل ہے سینٹ پیٹر اور سینٹ





یاں کا گرجا بھی ہی جس میں شاہنشاہان روس مدفون ہوتے ہیں اسی شہر میں ہر ایک قسم کی دستکاری ہوتی ہی۔ پھولکاری کا کارخانہ دار الضرب اور جانچ گھر بھی کارخانہ دہاتونکا کارخانہ بندوقونکا کارخانہ بارود کا کارخانہ دولت روس کی جانب سے قایم ہی اور ریشم روئی اون کاغذ موم کپڑا تمباکو چمڑا گھڑی شیشہ موٹا کپڑا اور چھال کے رسہ کی دستکاری تمام لوگ کرتے ہیں یہاں علم ریاضی موسیقی کے آلات بنانے والے بگھی ساز جوہری۔ سنار جہاز ساز کمہار صابون بنانے والے ہر قسم کے لوگ موجود ہیں۔ یہاں سے اور ملکوں میں ٹٹو اچمڑا چمرس لوہا خرگوش اور لومڑی کی کھالیں چھینٹ موٹا کپڑا شہد السی کا تیل تمباکو وغیرہ جاتا ہی۔ اور باہر سے یہاں تو آبادیونکی پیداوار اور دستکاری کی چیزیں آتی ہیں۔ اس شہر کی آبادی ۹ لاکھ ہی اور یہاں کے جہاز یورپ کے تمام مشہور بندروں میں آتے جاتے ہیں فقط

ازمرقعہ تہذیب لکھنو

آدم کی برگشتگی

خدا کی بے بیان مہربانی اور رحمت اس بات میں ظاہر ہوتی ہی کہ جب آدم اور حوا گناہ کرکے موت کے سزاوار ہوگئے اور خدا نے اس گناہ کے سبب سے انہیں لعنت دی تب لعنت کے ساتھ اُسنے برکت کا اشارہ بھی کیا۔ پیدایش کے ۳ باب میں نہ صرف پہلی لعنت کا ذکر ہی جو دنیا میں ہوئی بلکہ پہلی انجیل کی خوشخبری کا بھی ہی جو دنیا میں سنائی گئی +

پہلی لعنت لکھا ہی کہ خداوند خدا نے سانپ سے کہا اسواسطے کہ تونے یہہ کیا ہی تو سب چارپایوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہی۔ تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر مٹی کھائیگا۔ اور میں تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور عورت کے درمیان دشمنی ڈالوں گا وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا۔ اُسنے عورت سے کہا کہ میں تیرے حمل میں درد کو بہت بڑھاؤنگا۔ اور درد سے تو لڑکے جنیگی اور اپنے خصم کیطرف تیرا شوق ہوگا۔ اور وہ تجھپر حکومت کریگا۔ اور آدم سے کہا کہ زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی سخت محنت کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائیگا اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹ کٹارے اوگاویگی اور تو کھیت کا ساگ پات کھائیگا تو اپنے مُنہہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا جبتک کہ زمین میں پھر نہ جاوے کہ تو اُس سے نکالا گیا ہی کہ تو خاک ہی اور پھر خاک میں جائیگا۔ چنانچہ خدا نے آدم کو نکالا اور باغ عدن کے پورب طرف کروبیوں کو چمکتی اور گھومتی تلوار کے ساتھ مقرر کیا کہ درخت حیات کی نگہبانی کریں +

جبتک کہ انسان نے گناہ نکیا تھا انسان وحیوان و زمین کی کامل خوشحالی تھی۔ خالق نے اپنی ساری خلقت کو اچھا ٹھہرایا (پیدایش ۱-۳۱) پھل کھاتے وقت تک صرف برکت کی کلام فرمائی گئی گویا کہ خدا نئی دنیا میں خوشی کرتا تھا کیونکہ حکمت فرمائی ہی کہ جسوقت خدا نے زمین کی نیو ڈالی اُسوقت میں اُسکے ساتھ تھی میں اُسکی زمین آباد اطراف میں شادی کرتی تھی اور میری خوشنودی بنی آدم کے ساتھ تھی۔ (امثال ۸-۳۱) جو گناہ دنیا میں داخل نہ ہوتا تو یہہ بڑی خوشی بنی رہتی مگر آدم نے نافرمانی کی اور سب پر لعنت پڑی +

پہلی اور سب سے بھاری لعنت سانپ پر پڑی کیونکہ اُس میں ہم شیطان کی علامت دیکھتے ہیں۔ وہ تو اس سے پیشتر برگشتہ فرشتوں کا سردار ہوکے آسمان سے نکالا گیا تھا۔ اُسوقت خدا نے اُسکو چھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھ کر جہنم میں ڈال کے حوالے کیا تاکہ عدالت کے دن تک اُسکی نگہبانی ہو (۲ پطرس ۲-۴) وہ ہلاکت الٰہی قدرت سے تھی تو بھی اُس سے اُسکا سر کچلایا نہ گیا چنانچہ خدا فرماتا ہی کہ ایک اور بھی بھاری ہلاکت اُس عورت کی نسل سے تجھکو ہونیوالی ہی۔ تو نے عورت کو ورغلایا اور تباہی اور موت اُسپر پہونچائی بھلا وہ جو عورت سے پیدا ہوگا وہ جو ابن آدم کہلائیگا بالکل تجھپر غالب آئیگا۔ شیطان جانتا ہی کہ اس پریشانی سے ہرگز کسی طرح سے بچنا ممکن نہیں ہی ہاں وہ ہی جانور جو اُسکا چنا ہوا وسیلہ تھا سو زمین کی دھول میں رینگتے ہوئے اور انسان کے ہاتھ مار کھاتے ہوئے اُسکو خدا کی لعنت سے یاد دلاتا ہی +

دوم حوا بھی لعنتی ہوئی۔ گناہ کرنے کے سبب وہ نہ صرف مرنے والی ہوئی بلکہ خاص دکھ ورنج اُسکے لئے مقرر ہوا۔ خدا کے موافق ہونیکو اُسنے پھل کھایا تھا پر اُسکو صرف اتنی بات حاصل ہوئی کہ مرد کی تابعداری کرے +

سیوم آدم لعنتی ہوا۔ وہ حوا کے ساتھ اُس فرحت بخش باغ عدن سے نکالا گیا یہہ اُسکے لئے مقرر ہوا کہ مسافر اور پردیسی سا تھوڑے دن زمین پر رہے اور اپنے مُنہہ کے پسینے کی روٹی کھائے اور جب روٹی کے لئے محنت کرے گویا ہر وقت کانٹوں اور اونٹ کٹاروں سے لڑتا رہے +

چہارم لعنت تمام انسان پر بھی پڑی کیونکہ آدم کی اولاد ہو کے ہم بھی گناہ میں پیدا ہوتے ہیں چنانچہ آجتک یہہ بات ہماری آنکھوں کے سامنے پوری ہوتی جاتی ہے زمین بھی اس لعنت سے نہیں بچی بلکہ انسان کی بربادی کے لئے کام کر رہی ہے۔ لکھا ہے کہ ساری خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتی اور اُسے پیڑیں لگی ہیں اور وہ کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونیکی راہ تکتی ہے۔ زمین آپ سے آپ کانٹوں اور بُری گھاس پاتوں کو پیدا کرتی اور صرف انسان کی زبردستی سے اناج دیتی ہے۔ چنانچہ لعنت کے یہہ نتیجے آجتک سب ملکوں اور سب لوگوں میں دیکھنے میں آتے ہیں +

انجیل کی پہلی خبر قہر کے درمیان خدا رحمت کو بھی یاد کرتا ہے۔ وہ گناہ کو ملامت کرتا اور سزا دیتا اور تو بھی نجات اور ابدی زندگی کی منادی کرتا ہے۔ ان آیتوں میں انسانکی تسلی کے لئے ایک مُخبری اور ایک وعدہ ہے۔ مُخبری یہہ ہے کہ آخر کو شیطان بالکل مغلوب ہوگا۔ وعدے سے ہم جانتے ہیں کہ یہہ فتح ایک قابل اور قادر نجات دہندہ سے ہوگی۔ اور اگرچہ شیطان اور ساری بدروحیں اُسکے مقابلہ میں اُٹھیں پر سبکے سب اُسکے پانوں کے نیچے کر دئے جاینگے۔ آدم اور حوا بڑے رنج کے ساتھ باغ عدن سے روانہ ہوئے لیکن اُنکو ایک قوی اُمید بھی ہو سکتی تھی لازم نہ تھا کہ آدم حوا کو یہہ کہکے ملامت کرے کہ قصور تیرا تھا اور جو تو مجھے نہ لبھاتی میں ہرگز اس کمبختی میں پھنس نہ جاتا کیونکہ ظاہر کیا گیا تھا کہ جب تو پہلے قصوروار ہوئی ویسے ہی اُس سے رخنہ بند کرنیوالا بھی پیدا ہوگا جو یہہ وعدہ اُنہیں نہ ملتا تو اُنکی زندگی کیسی تاریک اور بیستانک ہوتی لیکن وعدے سے تسلی پاکے وے بیابان کی سختیوں کی برداشت کر سکتے تھے اور اُسی وعدے سے ہمارا بھی بیابان آراستہ باغ سا ہو جاتا ہے + از مخزن المسیحی

اخبارات ملکی و ولایتی

کیفیت فصل ضمیمہ گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۲۲ جنوری ۱۸۷۷ء سے معلوم ہوا ہے کہ مدراس حاطہ کے اضلاع غنتا پی کڈلور سیلم کوئمبتور تنجاور مدرا و تناولی میں خفیف سی بارش ہوئی باقی اضلاع میں برسات بالکل نہیں ہوئی۔ بمبی اور میسور کی بھی یہہ ہی حالت ہے اضلاع برار اور ممالک متوسط میں فصل ربیع ترقی پر ہے لیکن چند اضلاع میں بارش کی ازحد ضرورت ہے۔ راجپوتانہ اور وسط ہند کی حالت فصل اچھی ہے۔ بنگالہ میں برسات بالکل نہیں ہوئی مگر فصل اچھی ہے علاقہ اسام اور اگرہ و پنجاب میں بھی بارش نہیں ہوئی۔ **نورافشان** ۱۰ جنوری سے پنجاب میں بارش شروع ہے اور فصل کے عمدہ ہونیکی قوی اُمید ہے +

قحط تعلقہ ناسور وپتہ۔ نیکنڈا۔ پالناڈا اور تعلقہائے گنٹور میں شکایت ہیضہ بشدت ہو رہی ہے۔ اور کئی ایک جگہہ تپ لرزہ کی کثرت ہے۔ بازاروں میں اناج کی کمی ہے۔ ۴۷۱۰ غربا استعانتی کاموں پر مامور ہیں تعلقہ ناسراوپتہ میں ۱۷۰۰ آدمی کو کھانا سرکار کی طرف سے ملتا ہے اور اسیطرح اور تعلقات پر بھی توجہ ہو رہی ہے۔ کرنول میں متصل ندی نالوں کے فصل کٹ گئی۔ دوسرے مقامات کی تمام زراعت خشک ہو گئی اور گھاس بدقت ملتا ہے چند تعلقوں میں باعث نہ ملنے گھاس کے گائے بیل مر رہے ہیں اور وہاں ہیضہ سے ۲۶۶ آدمی فوت ہوئے اس علاقہ میں ۵۰۲۲۳ غربا کو سرکار کی طرف سے کھانا ملتا ہے اور ۲۴۰۰۰ غربا کی پرورش کے لئے کام جاری کئے گئے ہیں +

گرچہ یہاں ۱۶۸۹۶۵ آدمی استعانتی کاموں پر لگائے گئے ہیں اور ۱۴۱۹ کو سرکار کھانا دیتی ہے۔ آٹھ تعلقوں میں ۴۶۵ آدمی ہیضہ سے مرے اور ۲۴۴۰ بیل بھوک کے مارے مر گئے +

بلاری ۱۱ تعلقوں میں ہیضہ نے بہت گھر خالی کر دئے اور مویشی کو گھاس نہیں ملتا ہے ۳۴۴۷۰۰۰ غربا کاموں پر لگائے گئے اور ۲۷۰۹۵ آدمی کو سرکار کیطرف سے کھانا دیا جاتا ہے +

نیلور ۴۳۰۵۲ غربا استعانتی کاموں سے پرورش پاتے ہیں ۱۱۱ کو سرکار سے کھانا ملتا ہے نیلور اور گرد نواح میں ہیضہ کا زور ہے +

چنگلپٹہ ۴۶۶۲۴ غربا استعانتی کاموں پر مامور ہیں اور ۴۰۸۲۴ کو سرکار کھانا دیتی ہے۔ یہاں گھاس اور پانی کا قحط ہے +

چتور ۴۵۷۷۴ غربا کی پرورش استعانتی کاموں پر کام کرتے ہیں ہیضہ کا نہایت زور ہے اور گھاس بالکل نہیں ملتا +

گڈلور میں چند امراض کی شکایت ہے اور قحط سالی بھی بہت ہے +

گوپم کا بازار غریبوں نے لوٹ لیا کیونکہ یہاں بھوکوں کی پرورش نہیں ہوتی +

سیلم ۴۴۰۰۰ غربا سرکاری کاموں پر مامور ہیں جانوروں میں بیماری پھیل رہی ہے +

ملیبار باعث امساک بارش زراعت کو بہت نقصان پہونچا اور ہرایک تعلقہ میں اناج گراں ہے +

قلات منجانب گورنمنٹ ہند خان قلات کو دس ہزار سالیانہ مقرر ہوئے۔ میجر سنڈیمن صاحب عہدہ

قسطنطنیہ ۲۴ جنوری سنہ ۸۰ء - افواہ ہے کہ مجلس شوری براہ راست سرویا اور مانٹینگرو سے گفتگو کریگی +

لنڈن ۲۴ جنوری سنہ ۸۰ء - پادری انیتھ ٹوبتھ صاحب عدالت آرچس کے فیصلہ کے مقابل ہونیکے سبب قید کیا گیا +

پشاور کے کسریٹ کے ملازم مسٹر ملر نے زہر کھا کر خودکشی کی - غریب کی ایک جورو اور چھ بچے محتاج رہ گئے ہیں +

ابھی تک خودکشی کا باعث معلوم نہیں ہوا +

لودیانہ

اس ہفتہ میں کئی روز تک بارش ہوتی رہی خصوصاً ۲۴ جنوری کو خوب بارش ہوئی - تمام کھیتیاں سرسبز اور شاداب معلوم ہوتی ہیں +

نرخ غلہ بنسبت سابق کے ارزاں فروخت ہو رہا ہے - آجکل نخود کی بہت بکری ہو رہی ہے جن لوگوں نے غلہ نخود بھرا تھا اُنکو بہت خسارہ ہوا +

عشرہ محرم بخیر و عافیت گذر گیا پولیس کا انتظام اچھا رہا کیونکہ کسی قسم کی کوئی شکایت سُننے میں نہیں آئی +

سنیچر کے روز جلسہ سالانہ مشن لودیانہ کا برخواست ہوا جتنے روز باہر کے پادری صاحبان یہاں مقیم رہے گرجاؤں میں ہمیشہ نماز دعا ہوتی رہی اور ہر ایک گرجا میں سامعین کا بہت ہجوم رہا -

قصبہ کھنہ کے قریب کابلی سوداگر جو کچھ عرصہ ہوا لٹ گئے تھے اُن کا مقدمہ عدالت میں رجوع ہو رہا ہے اور جن کے چوٹ وغیرہ لگی تھی اُنکا علاج شفاخانہ میں کیا جاتا ہے +

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس موقع واردات پر تشریف لیگئے ہیں +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

ہدایت علی قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور کو اسسٹنٹ کمشنر کے کامل اختیارات جنکی تصریح ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۷۷ء کی دفعہ ۱۰ میں ہے تفویض ہوئے +

ڈبلیو کرک صاحب انسپکٹر جنرل سررشتہ رجسٹری و سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ پنجاب نے ۱۱ جنوری سنہ ۸۰ء قبل دوپہر سے ۳ مہینے کی رعایتی رخصت حاصل کی +

ای ڈبلیو ٹراٹر صاحب اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب ڈبلیو کرک صاحب کے ایام رخصت میں قایم مقام انسپکٹر جنرل سررشتہ رجسٹری سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ پنجاب مقرر ہوا +

آر ایل ڈیوس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ دفتر لفٹنٹی پنجاب ای ڈبلیو ٹراٹر صاحب کی جگہہ ۱۱ جنوری سنہ ۸۰ء قبل دوپہر سے قایم مقام اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب مقرر ہوا +

ٹی رابرٹس صاحب اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آنے پر جالندھر میں تعینات کیا گیا اور کپتان ایچ ایم ووڈ صاحب کی جگہہ قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ مقرر ہوا - اور اُسکو ایکٹ ۱۴ سنہ ۶۹ء کی دفعہ ۲ کے بموجب ڈپٹی کمشنر کے اختیارات تفویض ہوئے +

علی بہادر منصف ۲۶ جون سنہ ۷۹ء سے راولپنڈی ضلع راولپنڈی کی میونسپل کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا +

ڈبلیو بی ڈی کورسی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ سے ضلع پشاور کو تبدیل ہوا +

جے گولڈنی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشاور سے سیالکوٹ کو تبدیل ہوا +

اے ایف ڈی کننگہم صاحب اسسٹنٹ کمشنر بنوں سے ضلع پشاور کو تبدیل ہوا

پنجاب گورنمنٹ گزٹ کے اشتہار نمبری ۳۰۰۰ مورخہ ۱۹ - دسمبر سنہ ۷۹ء کی ذیل میں اشتہار دیا جاتا ہے کہ اے ایف ڈی کننگہم صاحب اسسٹنٹ کمشنر ۱۵ - دسمبر سنہ ۷۹ء تک ضلع بنوں کی میان والی سب ڈویزن کے اہتمام پر رہا +

کشن دیال قائم مقام تحصیلدار خوشاب ضلع شاہ پور کو مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۴۰ کے بموجب دوسرے درجہ کے مجسٹریٹ کے اختیارات تفویض ہوئے - یہہ اختیارات وہ اُسوقت تک استعمال کریگا جب تک کہ قائم مقام تحصیلدار رہے +

سرجن ای ساندرس صاحب نے سرجن ایچ ملنر صاحب سے ۱۲ دسمبر سنہ ۷۹ء کو دوپہر سے پہلے راجن پور کی سول سرجنی کا کام لیا +

ایم ایل ڈیمز صاحب اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان کی نسبت رپوٹ ہوئی کہ وہ بلوچی زبان کے امتحان مقررہ میں کامیاب ہوا +

سرجن میجر جے بی سکریون صاحب سول سرجن لاہور نے رخصت سے واپس آکر ۹ - دسمبر سنہ ۷۹ء کو دوپہر کے بعد سرجن میجر جے سی بنیی صاحب سے اپنے کام کا اہتمام لیا +

سرجن میجر جے سی بنیی صاحب ۱۵ دسمبر سنہ ۷۹ء قبل دوپہر سے سرجن میجر آرگرے صاحب کی جگہہ ملتان کا قائم مقام سول سرجن مقرر ہوا +

سرجن میجر آرگرے صاحب سرجن میجر اے ایم ڈلس صاحب کے خاص کام پر رہنے کے ایام میں ۴ جنوری سنہ ۸۰ء بعد دوپہر سے پنجاب کے جیلخانوں و شفاخانوں کا قائم مقام انسپکٹر جنرل مقرر ہوا +

